

اعمالِ عاشورہ مع ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی اعلیٰ اللہ مقامہ



مہدی ٹورس اینڈ ٹراوس

ترتیب و پیشکش:
شیخ محمد صبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
الْعَسْكَرِيِّ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى
آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ
سَاعَةٍ. وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا
وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا. حَتَّى
تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ
فِيهَا طَوِيلًا.

اعمالِ عاشورہ

روایات میں حسب ذیل کلمات کی تعلیم دی گئی ہے:

۱۔ جہاں تک ممکن ہو انسان کو یہ دن یادِ امام علیؑ اور عبادتِ الہی میں گزارنا چاہئے۔

چاہے وہ صلوات کی تکرار ہی سے کیوں نہ ہو کہ اس میں ذکرِ خدا، ذکرِ رسول ﷺ اور ذکرِ آلِ رسول ﷺ سب کچھ پایا جاتا ہے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یادِ خدا اور رسول ﷺ اور نزولِ رحمت کا کچھ نہیں ہے۔

۲۔ اپنا انداز ایک سو گوارا انسان کا انداز رکھنا چاہئے۔ آستینیں اٹھی رہیں۔ گریبان کھلا رہے

اور جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو گھروالوں کی خیریت دریافت کرنے کے بجائے یہ فقرات ادا کرے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أُجُورَنَا وَأُجُورَكُمْ بِصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
جَعَلْنَا وَإِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بَشَارَةً مَعَ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ
آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

اللہ ہمارے اور آپ کے اجر کو امام حسینؑ کے غم میں عظیم تر قرار دے اور ہمیں اور آپ کو ان کے فرزند
امام مہدیؑ کے ساتھ ان کے خونِ ناحق کا انتقام لینے والوں میں قرار دے۔

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورہٴ قل ہو اللہ کی تلاوت کرے کہ اس میں خدا کی وحدانیت اور اس

کی بے نیازی کا اعلان ہے اور اس سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان اس کا واقعی بندہ بن جائے تو وہ اسے یکتائے روزگار اور بے نیاز کائنات بنا دیتا ہے۔

۴۔ اس فقرہ کی مسلسل تکرار کرتا رہے:

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا۔

اے کر بلا کے شہیدو! کاش ہم بھی تمہارے ساتھ ہوتے اور یہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتے۔

۵۔ اس فقرہ کو برابر دہراتا رہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ وَاَصْحَابِهِ

خدا یا! امام حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت فرما۔

گریہ وزاری، نوحہ و ماتم کے علاوہ روزِ عاشورہ ان دس اعمال کی ہدایت معصومین علیہم السلام کی طرف سے وارد ہوئی ہے لہذا ان کا خیال رکھنا بیجا ضروری ہے تاکہ اظہارِ رنج و الم کے ساتھ اتباعِ معصومین علیہم السلام کا حق بھی ادا ہو جائے۔

۱۔ چار رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ تیسری رکعت میں سورہ حمد

کے بعد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون۔ (واضح

رہے کہ یہ نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی قرۃ الی اللہ)۔

۲۔ زیارت روزِ عاشورہ۔

- ۳۔ دو رکعت نماز زیارت۔
- ۴۔ سومرتبہ سلام بر امام عالی مقام علیہ السلام۔
- ۵۔ سومرتبہ لعنت بردشمنان اہل بیت علیہم السلام۔
- ۶۔ قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پر لعنت۔
- ۷۔ مختصر دعائے سجدہ۔
- ۸۔ دعائے علقمہ۔
- ۹۔ سات مرتبہ آگے بڑھنا اور پیچھے آنا (اِنَّا لِلّٰہِ کِی تکرار کے ساتھ)۔
- ۱۰۔ زیارت تعزیت (آخر روز عاشورہ)۔

سورہ احزاب و منافقون کیوں؟

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاشورہ کے دن اس نماز کے لئے سورہ احزاب اور سورہ منافقون کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ تو شاید اس کا راز یہ ہو کہ سورہ احزاب میں رسول اکرم ﷺ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی عظمت کا تذکرہ ہے اور سورہ منافقون میں ان افراد کی مذمت ہے جن کی زبان پر کلمہ رسالت تھا لیکن ان کے دل کفار کے ساتھ تھے جو لشکرِ یزید کا مکمل کردار تھا۔

اس سلسلہ میں سورہ احزاب کی حسب ذیل آیات کو بطور نمونہ پیش کیا جاسکتا ہے:

- ۱۔ ابتدائی آیت میں سرکارِ ﷺ کے اصول زندگی کا تذکرہ ہے۔

- ۲۔ آیت ۶ میں آپ کی اولویت اور آپ کے استحقاق کا تذکرہ ہے۔
- ۳۔ آیت ۱۰ سے آیت ۲۷ تک مسلمانوں کی آزمائش، ان کے ثبات و استقلال اور منافقین کی روش و سازش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔
- ۴۔ آیت ۲۳ میں اہل بیت علیہم السلام کی طہارت کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ازواجِ پیغمبر ﷺ کو تنبیہ کی گئی ہے تاکہ کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہ بننے پائے۔
- ۵۔ آیت نمبر ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۵۰ میں پیغمبر اسلام ﷺ کی عظمت و شخصیت و حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔
- ۶۔ آیت ۵۳ میں امت کو احترامِ پیغمبر ﷺ و خانہٴ پیغمبر ﷺ کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ یا احساس پیدا ہو کہ خیامِ حسینی پر حملہ کرنے والوں نے کس قدر آیت کو پامال کیا ہے۔
- ۷۔ آیت ۵۶ میں رسول اکرم ﷺ پر صلوات و سلام کا حکم دیا گیا ہے جس کی تشریح حضور ﷺ نے آلِ علیہم السلام پر صلوات کے ساتھ فرمائی ہے۔
- ۸۔ آخری آیت میں انسان کی عظیم ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ یہ کس طرح بڑی بڑی ذمہ داریوں کو سنبھال لیتا ہے اور اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔
- ۹۔ سورہ منافقون کے آغاز میں منافقین کے عقیدہ و اعمال کی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔
- ۱۰۔ سورہ منافقون کے آخر میں صاحبانِ ایمان کو یاد خدا کی طرف متوجہ رہنے اور راہِ خدا میں قربانیوں کا حکم دیا گیا ہے۔

زیارتِ عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ! سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيَّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین اور سید الوصیین کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہرا کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِ الْوَتْرِ الْمُؤْتُوْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہ خدا، جس کے خون کا انتقام پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تہارہ گیا تھا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنْنِي جَبِيْعًا سَلَامٌ اللهُ اَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پروردگار کا سلام۔

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا ابا عبد اللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے۔

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَبِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لئے

عَلَى جَبِيْعِ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ اہل بیت پر ظلم و جور کی بنیاد ڈالی ہے

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعْتُكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَأَزَّاتُكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا

اور اس مرتبہ سے گرا دیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُهَيِّدِينَ لَهُمُ بِالشَّكِيِّنَ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کے لئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرَّتُ إِلَى اللَّهِ وَاللَّيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے برائت کرتا ہوں اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور

اتباع کرنے والوں سے

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلَّمُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ

یا ابا عبد اللہ! میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لئے سراپا صلح

وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَلَعْنَهُ اللَّهُ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ وَ لَعْنَهُ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے تمام بنی امیہ پر

وَلَعْنَهُ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ لَعْنَهُ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَ لَعْنَهُ اللَّهُ شِمْرًا

اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَلَعْنَهُ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَ أَلْجَبَتْ وَ تَتَّقَبْتُ لِقِتَالِكَ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لئے

بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي لَقَدْ عَظَمَ مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اس خدا سے سوال کرتا

ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَ أَكْرَمَ مِنِّي بِكَ أَنْ يَرُزِقَنِي طَلَبَ تَارِكٍ

اور آپ کی وجہ سے مجھے بھی عزت دی ہے کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے پیغمبر اسلام کے اہل بیت میں سے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

خدا یا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرو مند قرار دے دے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں دنیا و آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

یا ابا عبد اللہ! میں اللہ کی طرف، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف

وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمَوَالِكَتِكَ

جناب فاطمہ علیہا السلام اور امام حسن علیہ السلام کی طرف اور آپ کی طرف تقرب چاہتا ہوں آپ کی محبت

وَبِالْبِرَاةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے ذریعہ

وَبِالْبِرَاةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم و جور کی بنیاد رکھی ہے

وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذَلِكَ

میں خدا و رسول کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی بنیاد رکھی

وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ

یا اس کی عمارت تیار کی اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم و جور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَكْمُ مِنْهُمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں اظہارِ برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں

بِمَوَالِيكُمْ وَمَوَالِيكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں

وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبِ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے

بیزاری کے ذریعہ

إِنِّي سَلَّمُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَكُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِعَرَفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَزَرَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا و آخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْحَمْدُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہنچا دے

وَأَنْ يَزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدَى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا نقتام اس امام ہادی کے ساتھ جو آپ حضرات کے حق کا اعلان

کرنے والا ہے

وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِاللِّسَانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

أَنْ يُعْطِيَنِي بِصَابِنِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا بِصِيبَةٍ مُصِيبَةً
کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ زُرِّيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَبِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اور اس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَ

مَغْفِرَةٌ

خدا یا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت پہنچنے والی ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی

وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور میری موت کو محمدؐ اور آل محمدؐ کی موت قرار دیدے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتَ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ وَابْنُ أَكَلَةِ الْاَكْبَادِ

خدا یا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جن پر تونے اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے

فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہر مقام، ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف کیا ہے

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

خدا یا ابوسفیان، معاویہ، یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبْدِينَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَهَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوش منائی کہ حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْأَلِيمَ

خدا یا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو گنا چوگنا کر دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا

خدا یا میں تجھ سے آج کے دن، اس موقف میں

وَأَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری، لعنت

وَبِالْمُؤَالَاتِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور رسول و آل رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرت پر تیرا سلام)

دشمنانِ اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا ہے

وَآخِرَتَا بَعْدَ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ

الْحُسَيْنِ

اور آخری فرد پر جو ان کا اس راہ میں اتباع کرے خدا یا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسین علیہ السلام سے جنگ

کی

وَشَايَعْتُ وَبَايَعْتُ وَتَابَعْتُ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ اَعْنَهُمْ جَبِيْعًا
اور ان کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیا اور ان کی بیعت کی خدا یا ان سب پر لعنت نازل فرما۔

شہداء کر بلا پر سلام

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبد اللہ! اور ان ارواح طیبہ پر جو آپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللهُ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَتَّيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں اور جب تک دن رات باقی رہیں

وَلَا جَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کو آپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

اَلسَّلَامُ عَلٰى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيٍّ بِنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی ابن حسین علیہ السلام پر

وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور اولاد حسین علیہ السلام اور اصحاب حسین علیہ السلام پر۔

جملہ قاتلان حسین علیہ السلام پر لعنت

پھر کہے:

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوْلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِثِّي وَابْدَأْ بِهِ أَوْلَاثُمَّ الْعِنِ

الثَّانِي وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ

خدا یا میری لعنت کو مخصوص کر دے اس پہلے شخص سے جس نے ظلم کیا ہے اس سے ابتداء کر پھر دوسرے،

تیسرے، چوتھے پر لعنت

اللَّهُمَّ الْعِنِ يَزِيدَ خَامِسًا وَ

خدا یا پانچویں مرحلہ پر یزید پر لعنت کر

الْعِنِ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

اور پھر عبید اللہ بن زیاد پر لعنت اور عمر بن سعد

وَشِهْرًا وَآلِ أَبِي سُفْيَانَ وَآلِ زِيَادٍ وَآلِ مَرْوَانَ

اور شمر پر لعنت کر، اور ابوسفیان، زیاد، مروان کی اولاد پر لعنت کر

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت تک۔

دعائے سجدہ:

پھر سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ

خدا یا تیرے لئے حمد ہے وہ حمد جو شکر گزار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ رِزْيَاتِي

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ

خدا یا مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَتَبَّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ساتھ

الَّذِينَ بَدَلُوا مَهْجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں حسین علیہ السلام کے حضور میں

دعائے علقمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ دَعْوَةُ الْمُضْطَّرِّیْنَ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مضطرب افراد کی آواز سننے والے

یَا کَاشِفَ کُرْبِ الْمَكْرُوْبِیْنَ

اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور کرنے والے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْحَ الْمُسْتَضْرِیِّیْنَ

اے فریادیوں کے فریادرس، اے نالہ وزاری کرنے والوں پر رحم کرنے والے

و یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

اے وہ خدا جو مجھے سے رگ گردن سے زیادہ قریب ہے

و یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرِّعِ وَ قَلْبِہِ

اے وہ خدا جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ

اے وہ خدا جو بلند ترین منظر اور نمایاں ترین بلندی پر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

اے وہ رحمن و رحیم جو عرش پر اقتدار رکھتا ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اے وہ خدا جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں سے باخبر ہے

وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

اے وہ خدا جس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے اے وہ خدا جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتی ہیں

وَيَا مَنْ لَا تَغْلِظُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْبُلْدِحِينَ

اور مختلف حاجتیں غلطی کا شکار نہیں بناتی ہیں اے وہ خدا جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کر

سکتا ہے

يَا مُدْرِكَ كُلِّ قَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ الْنُفُوسِ بَعْدَ

الْمَوْتِ

اے ہر گز جانے کو پالینے والے اور ہر پراگندہ کو جمع کر دینے والے اے موت کے بعد نفوس کو دوبارہ

زندگی دینے والے

يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ يَاقَاضِي الْحَاجَاتِ

اے وہ خدا جو ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے اور اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مَنْقَسَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ

اے رنج و غم کے دور کرنے والے، مطالبات کے عطا کرنے والے

يَا وَليَّ الرَّغْبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهْبَاتِ

اے رغبتوں کے پورا کرنے والے، اے مشکلات میں کافی ہو جانے والے۔

يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّلْوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے ہر شے سے کافی ہو جانے والے، جس سے زمین و آسمان کی کوئی شے بے نیاز نہیں بنا سکتی ہے

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میرا تجھ سے سوال ہے حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین علیؑ امیر المؤمنین،

وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اکرم ﷺ اور حسن و حسین علیہما السلام کے حق کے واسطے سے

فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشْفَعُ

إِلَيْكَ

کہ میں اس وقت انہیں کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انہیں کو وسیلہ اور شفیع قرار دیتا ہوں

وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور انہیں کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور تجھے قسم دیتا ہوں ان کے حق اور ان کے مرتبہ کی جو

تیرے نزدیک ہے۔

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

اور اس قدر و منزلت کی جو تیری بارگاہ میں ہے اور جس کے ذریعہ تو نے انہیں عالمین سے افضل قرار دیا ہے

وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

اور تیرے اس اسم اعظم کے واسطے سے جو تو نے ان کے پاس رکھا ہے اور جس سے تمام عالمین میں انہیں

مخصوص کیا ہے

وَبِهِ أَبْنَتَهُمْ وَأَبْنَتَ فَضْلِهِمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ

اور اسی سے انہیں اور ان کے فضل کو

حَتَّىٰ فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا

عالمین سے جدا گانہ بنایا ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ محمد ﷺ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي

اور میرے غم و ہم ورج کو دور فرما

وَتَكْفِينِي الْبُهِمَّ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي

میرے اہم امور میں کافی ہو جا۔ میرے قرض کو ادا کر دے

وَتُجِيرِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرِنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِينِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى

الْبَخُلُوقِينَ

مجھے فقر سے پناہ اور فاقہ سے نجات عنایت فرما اور مجھ کو مخلوقات سے سوال کرنے سے بے نیاز بنا دے

وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَبَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ

اور میرے لئے ہر اس شے کے خیال سے کافی ہو جا جس کا خیال خوفناک ہے اور جس کی تنگی سے میں خوف

زدہ ہوں

وَحُزُونََ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ

اور جس کے رنج سے رنجیدہ اور شر سے پریشان ہوں

وَمَكْرٍ مِّنْ أَحَافٍ مَّكْرًا وَبَغْيٍ مِّنْ أَحَافٍ بِغْيَةً

اور جس کی مکر سے ترساں اور ظلم سے ہراساں ہوں

وَجَوْرٍ مِّنْ أَحَافٍ جَوْرًا وَسُلْطَانَ مِّنْ أَحَافٍ سُلْطَانًا

اور جس کے جور سے ڈرتا ہوں یا سلطنت و اختیار سے خوفزدہ ہوں

وَكَيْدٍ مِّنْ أَحَافٍ كَيْدًا وَمَقْدُرَةٍ مِّنْ أَحَافٍ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ

اور جس کے کید سے پریشان ہوں یا قدرت و طاقت سے ڈرتا ہوں

وَتَرَدِّي عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْبَكْرِ

مجھ سے تمام مکاروں کے مکر اور حیلہ سازوں کے فریب کو پلٹا دے

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَارِدًا وَمَنْ كَادَنِي فَكِدًا

خدا یا جو میرا ہر چاہے اسے تو بدلہ دینا اور جو مجھ سے مکاری کرے اسے تو سزا دینا

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدًا وَمَكْرًا وَبَاسًا وَأَمَانِيَّةً

مجھ سے اس کے کید و مکر و شر اور اس کی آرزوں کو رد کر دینا

وَأَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتُ وَأَنْي شِئْتُ

اور اسے میری طرف سے روک دینا جیسے تو چاہے اور جس طرح چاہے

اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

خدا یا میری طرف سے اسے ایسا فقر میں مبتلا کر دے جس کا علاج نہ ہو

وَبِإِلَاءٍ لَا تَسْتُرُكَ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ

اور ایسی بلاء میں جس کو چھپایا نہ جاسکے اور ایسے فاقہ میں جس کا مددوانہ ہو،

لَا تَعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تَعِزُّكَ وَبِسُكْنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

اور ایسی بیماری میں جس کی صحت نہ ہو، اور ایسی ذلت میں جس کی عزت نہ ہو اور ایسی مسکنت میں جس کا

تدارک نہ ہو سکے

اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَضْبَ عَيْنِيهِ

خدا یا اس کے نشانہ کو ذلت کا شکار بنا دے

وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ اور اس کے بدن میں بیماری و آزاری کو داخل کر دے

حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ

تاکہ اسے اس طرح مشغول کر دے کہ میرے لئے اسے فرصت ہی نہ ملے

وَأَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ

اور اس کے ذہن سے میرا خیال نکال دے جس طرح تیرا خیال نکل گیا ہے

وَأَخَذَ عَيْنِي بِسَبْعِهِ وَبَصَرِي وَوَلِسَانِي وَيَدِي وَوَجْهِي

اور میری طرف سے اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں،

وَقَلْبِي وَجَمِيعِ جَوَارِحِي

دل، اور تمام اعضاء و جوارح کو اپنی گرفت میں لے لے

وَأَدْخَلَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِيهِ

اور ان سب کو بیماریوں کا شکار بنا دے اور اس وقت تک شفا نہ دینا

حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لِي شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَيْنِي وَعَنْ ذِكْرِي

جب تک کوئی ایسا مشغلہ نہ نکل آئے جو میری طرف سے اور میری یاد سے غافل نہ کر دے

وَإِكْفِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ

تو میرے لے کافی ہو جاے اس امر کے لئے کافی جس کے لئے تیرے علاوہ کوئی کفایت کرنے والا

نہیں ہے

فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِي سِوَاكَ وَ مَفْرَجٌ لَا مَفْرَجٌ سِوَاكَ

تو کافی ہے اور تیرے علاوہ کوئی کافی نہیں ہے تو رنج و غم کا دور کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ ایسا کوئی نہیں

ہے

وَمُعِيَّتٌ لَا مُعِيَّتَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

تو فریادرس ہے تیرے علاوہ فریادرس نہیں اور تو پناہ گاہ ہے جس کے علاوہ پناہ گاہ نہیں

خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

وہ ناکام ہو گیا جس کا ہمسایہ تیرے علاوہ کوئی ہو

وَمُعِيَّتُهُ سِوَاكَ وَمَفْرَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ

یا جس کا فریادرس تیرے سوا کوئی ہو یا جس کی فریاد اور جس کا فرار تیرے علاوہ کسی اور کی طرف ہو

وَمَلْجُوهٌ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهٌ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ

یا جس کا بھاگنا واپسی تیرے علاوہ کوئی اور ہو

فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْرَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَائِي وَمَنْجَائِي

تو میرا بھروسہ، میری امید، میری پناہ گاہ، میرا بھاگنا واپسی، میری منزل نجات ہے

فَبِكَ اسْتَفْتِحُ وَبِكَ اسْتَنْجِحُ وَبِحَمْدِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

تجھ سے کامیابی اور کامرانی کا سوال ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَآتَشْفَعُ

تیری طرف توجہ تو سل اور شفاعت ہے

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ حمد صرف تیرے لئے اور شکر صرف تیرے لئے ہے

وَإِلَيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

تجھ سے ہی شکوہ ہے اور تیری ہی مدد چاہئے

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا

اور میرے ہم و غم اور رنج کو اس وقت اسی طرح دور کر دے

كَمَا كَشَفْتَ عَن نَّبِيِّكَ هَبَّةً وَغَبَّةً وَكَرْبَةً

جس طرح تو نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم و غم اور رنج و کرب کو دور فرمایا ہے

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَارْكَشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

اور ان کے لئے دشمنوں کے خوف سے کافی ہو گیا ہے اب مجھ سے بھی ہر رنج و غم کو دور کر دے

وَفَرِحَ عَنِّي كَمَا فَرَجَتْ عَنْهُ وَ أَكْفَيْتَنِي كَمَا كَفَيْتَهُ

اور کشائش حال عطا فرما اور میرے لئے کافی ہو جا

وَ أَصْرِفُ عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ

اور جس چیز کے ہول سے میں خوفزدہ ہوں اسے مجھ سے موڑ دے

وَمَوْنَةٌ مَا أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَ هَمٌّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ

اور جس کی تکلیف سے میں خوفزدہ ہوں اور جس کے خیال سے میں پریشان ہوں

بِلَا مَوْنَةٍ عَلَى نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ

بغیر اس کے کہ میرے نفس پر اس کا کوئی بوجھ پڑے

وَ اسْرِفِنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي

اور مجھے اس طرح واپس کرنا کہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں

وَ كِفَايَةَ مَا أَهْبَنِي هُبْنَهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَ دُنْيَايَ

اور دنیا و آخرت کی ہر پریشانی دور ہو جائے

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا

بَقِيَّتُ

یا امیر المؤمنین علیہ السلام اور یا ابا عبد اللہ علیہ السلام آپ دونوں پر سلام خدا۔ ہمیشہ جب تک میں باقی رہوں

وَبَقِيَ الدَّلِيلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ اخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا

اور لیل و نہار باقی رہیں اللہ اس حضری کو آخری نہ قرار دے

وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

اور ہمارے آپ کے درمیان جدائی پیدا نہ کرے

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتِهِمْ

خدا یا، مجھے محمد و آل محمد علیہم السلام جیسی موت و حیات عنایت فرما

وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَأَحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ

انہیں کے راستہ پر دنیا سے اٹھانا اور انہیں کے زمرہ میں مشور کرنا

وَلَا تَفْرِقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت میں پلک جھپکنے بھر کی جدائی بھی نہ ہونے پائے۔

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

یا امیر المؤمنین علیہ السلام اور اے ابو عبد اللہ علیہ السلام

أَتَيْتُكُمْ أَزْوَاجًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ

میں آپ دونوں کا زائر اور آپ کو پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دینے والا

وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمْ

اور آپ کے وسیلہ سے توجہ کرنے والا اور آپ کو شفیع قرار دینے والا ہوں

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ

اپنی اس حاجت میں جو زیر نظر ہے لہذا آپ دونوں حضرات میری سفارش کر دیں کہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللَّهِ الْبَقَامَ الْبَحُودَ

اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ مقام ہے

وَالجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ

اور نمایاں مرتبہ ہے اور بلند ترین منزل اور وسیلہ ہے

إِنِّي أَنْقِذُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا لِتَنْجُزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا

میں آپ کی بارگاہ سے اس امید کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میری حاجت پوری ہو جائے گی

وَنَجَّاحِهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمَا إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ

اور مجھے کامیابی حاصل ہو جائے گی پروردگار کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کے ذریعہ

فَلَا آخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا

لہذا اب میں مایوس نہ ہونے پاؤں اور میری واپسی مایوسی، ناکامی اور خسارہ کے ساتھ نہ ہونے پائے

بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفِدًا مُنْجِحًا

بلکہ میری واپسی کامیاب، کامران، مفید،

مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَبِيْعِ حَوَائِجِي وَتَشَفِّعِي إِلَى اللَّهِ

تمام حاجتوں کی تکمیل کے ساتھ ہو۔ آپ دونوں حضرات میرے شفیع بن جائیں

إِنْ قَلْبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

میں مشیت الہی کے سہارے واپس ہو رہا ہوں اس کے علاوہ کسی کے پاس نہ طاقت ہے اور نہ قوت

مُقَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُدْجًا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ

میں اپنے معاملات کو خدا کے حوالہ کر رہا ہوں اور اسی کو پشت پناہ قرار

مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى

دے رہا ہوں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور کہتا ہوں کہ وہی میرے لئے کافی اور وافی ہے

سَبِّحَ اللَّهُ لَمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ

ہر دعا کرنے والے کی آواز سن لیتا ہے۔ میرے لئے اس کے علاوہ

وَوَرَأَيْكُمْ يَا سَادِّتِي مُنْتَهَى

اور آپ حضرات کے علاوہ کوئی مرکز نہیں ہے۔

مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو میرے خدا نے چاہا وہ ہو گیا جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہو سکا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدِعُكُمْ بِاللَّهِ

کوئی طاقت و قوت اس کے علاوہ نہیں ہے میں آپ دونوں حضرات کو اسی کے سپرد کرتا ہوں

وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِخْرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمْ

خدا اس زیارت کو آخری نہ قرار دے

انصرفت يا سيدتي يا امير المؤمنين ومولاي

میرے مولا امیر المؤمنین علیہ السلام اور حضرت ابا عبد اللہ علیہ السلام کے میرے سردار

وانت يا ابا عبد الله يا سيدتي وسلامي عليكم

میں واپس ہو رہا ہوں اور میرا سلام آپ دونوں حضرات پر

متصل ما اتصل الليل والنهار واصل ذلك اليكم

برقرار رہے جب تک لیل و نہار کا سلسلہ قائم رہے اور یہ سلام آپ حضرات تک پہنچتا رہے

غَيْرُ مَحْبُوبٍ عَنْكُمْ سَلَامِيْ اِنْشَاءُ اللّٰهُ

اس راہ میں کوئی شے حائل اور حاجب نہ بنے پائے۔ انشاء اللہ

وَ اَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمْ

میرا سوال پروردگار سے آپ دونوں کے حق کے وسیلہ سے یہ ہے

اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کہ وہ اپنی مشیت سے یہ کام کر دے کہ وہ حمید بھی ہے اور مجید بھی ہے

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمْ تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا

میں آپ حضرات کے پاس سے واپس جا رہا ہوں تائب بن کر، حمد خدا کرتے ہوئے، شکر پروردگار کے

ساتھ۔

رَّاجِعًا لِّاَجَابَةِ غَيْرِ اِيْسٍ وَّلَا قَانِطٍ

قبولیت کا امیدوار بن کر، مایوس ہو کر نہیں

اَبِّا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمْ

میں انشاء اللہ پھر آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوں گا میں آپ سے کنارہ کش نہیں ہوں

وَّلَا عَن زِيَارَتِكُمْ بَلْ رَّاجِعٌ عَائِدًا اِنْشَاءُ اللّٰهُ

اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ انشاء اللہ آؤں گا اور پلٹ کر پھر آؤں گا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کوئی طاقت و قوت اللہ کے علاوہ نہیں ہے

يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمْ وَإِلَى زِيَارَتِكُمْ

اے میرے سردارو! میں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت کی طرف رغبت رکھتا ہوں

بَعْدَ أَنْ زَهَدَ فِيكُمْ وَفِي زِيَارَتِكُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا

جب کہ ساری دنیا آپ سے اور آپ کی زیارت سے کنارہ کش ہو گئی ہے

فَلَا خَيْبِنِي اللَّهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَلْتُ

اللہ ہماری امیدوں کو نا امید نہ کرے اور جو کچھ آپ کی زیارت سے آس

فِي زِيَارَتِكُمْ إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

باندھی ہے اسے بے آس نہ کرے کہ وہ قریب بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی ہے۔



یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھے اور پھر پیچھے آئے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِهِ وَتَسْلِيْمًا لِاَمْرِهِ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔



روزِ عاشورہ کی زیارتِ تعزیت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاْرِثِ اٰدَمَ صِفْوَةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدم صغی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاْرِثِ نُوْحَ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاْرِثِ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاْرِثِ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حبیب خدا کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَلِيِّ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ امیر المؤمنین ولی اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ شہید کے وارث جو نواسہ پیغمبر تھے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

سلام ہو آپ پر اے خواتین عالم کی سردار حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ

سلام ہو آپ پر اے منتخب پروردگار اور فرزند منتخب پروردگار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ

سلام ہو آپ پر جس کے خون اور اس کے پدربزرگوار کے خون کا انتقام خدا لینے والا ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَتْرُ الْمَوْتُورُ

سلام ہو آپ پر اے وہ تنہا جس کے ساتھ کوئی نہ رہ گیا

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الرَّبِّيُّ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اے امام ہادی، پاکیزہ خصال اور ان ارواح پر جو آپ کے ہمراہ ہیں

وَأَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَهُ زُؤَارِكَ

اور آپ کے جوار میں مقیم ہیں اور آپ کے زؤار کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّابَقِيَّتِ وَبَتَمَى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک میں باقی رہوں اور لیل و نہار باقی رہیں

فَلَقَدْ عَظَمْتُ بِكَ الرَّزِيَّةَ وَجَلَّ الْبُصَابُ

آپ کا حادثہ بہت عظیم اور آپ کی مصیبت بہت جلیل ہے

فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ

تمام مسلمین و مؤمنین اور تمام اہل آسمان کے لئے

وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ

اور تمام اہل زمین کے لئے

فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں جانے والے ہیں

وَصَلَوْتُ اللَّهُ وَبَرَكَاتِهِ وَتَحِيَّاتِهِ عَلَيْكَ

اللہ کی طرف سے صلوات، برکات و تحیات آپ کے لئے

وَعَلَىٰ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ

اور آپ کے آباءِ طہیین و طاہرین کے لئے

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِهِمُ الْهُدَاةِ الْبَهْدِيِّينَ

اور ان کی ہدایت یافتہ اور راہنما ذریت کے لئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور ان تمام حضرات پر

وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تَرْتِيكَ وَعَلَى تَرْتِيهِمْ

آپ کی روح پر اور ان سب کی ارواح طیبہ پر آپ کی خاک پاک پر اور ان سب کی تربت پاکیزہ پر

اللَّهُمَّ لِقِهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِيحَانًا

خدا یا ان سب کو رحمت، رضوان، راحت، سکون عنایت فرما

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا ابا عبد اللہ

يَا بَنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

اے خاتم النبیین اور سید الوصیین کے فرزند

وَيَا بَنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور اے سیدہ نساء عالمین کے لال

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا

الشُّهَدَاءُ

سلام ہو آپ پر اے شہید، ابن شہید برادر شہید اور پدر شہداء کرام

اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ

خدا یا ان تک پہنچا دے اسی ساعت، آج ہی کے دن

وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا

اسی وقت اور بروقت میری طرف سے تحییت اور سلام کثیر

سَلَامٌ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةٌ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ کا سلام آپ پر اور اس کی رحمت و برکات

يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ

اے عالمین کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ تمام شہید ہونے والوں پر

سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا تَصَلَّ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

وہ سلام جس کا سلسلہ لیل و نہار کے ساتھ قائم رہے

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ

میرا سلام حسین بن علی علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

میرا سلام علی بن الحسین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيدِ

میرا سلام عباس بن امیر المؤمنین علیہ السلام شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرا سلام اولاد امیر المؤمنین کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ

میرا سلام اولاد امام حسن علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ

میرا سلام اولاد امام حسین علیہ السلام کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيْلِ

میرا سلام اولاد جعفر و عقیل کے شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَّعَهُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرا سلام تمام صاحب ایمان شہداء پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ

سَلَامًا

خدا یا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان تک میری تحیت اور میرا سلام پہنچا دے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءِ فِي وَلَدِكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءِ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءِ فِي وَلَدِكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر یا امیر المؤمنین علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءِ فِي أَخِيكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن علیہ السلام آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے بھائی حسین علیہ السلام کے غم میں

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ

اے میرے مولا، اے ابا عبد اللہ میں آپ کے پروردگار کا مہمان ہوں

وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ وَلكلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قَرْمَى وَقرَأَى فِي هَذَا الْوَقْتِ

آپ کے اور اس کے جوار رحمت میں ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کا ایک حق ضیافت ہوتا ہے

أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرِزُقَنِي فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

میری ضیافت اس وقت صرف یہ ہے کہ آپ پروردگار سے یہ سوال کریں کہ وہ مجھے میری گردن کو آتش جہنم

سے رہائی عنایت فرمائے

إِنَّهُ سَيَسِيعُ الدُّعَاءَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

کہ وہ دعاؤں کا سننے والا قریب اور مجیب ہے۔

دعائے امام حسین علیہ السلام (روز عاشورہ)

اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَرَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

خدا یا تو ہر رنج میں میرا سہارا اور ہر شدت میں میری امید ہے

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلِ بِي ثِقَةٌ وَعَدَاءٌ

میں ہر نازل ہونے والی مصیبت میں تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

كَمْ مِنْهُمْ يَضْعَفُ فِيهِ الْفُؤَادُ

کتنے رنج و غم ایسے ہیں جن کے تحمل سے دل عاجز ہوتے ہیں اور راہ تدبیر مسدود ہوتی ہے

وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذَلُ فِيهِ الصَّدِيقُ

اور دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن طعنے دیتے ہیں

وَيَشْتَبُ فِيهِ الْعَدُوُّ أَنْزَلْتَهُ بِكَ وَشَكَوْتَهُ إِلَيْكَ

لیکن جب میں نے تیری حوالہ کر دیا اور تجھ سے فریاد کی

رَغْبَةً مِّنِّي إِلَيْكَ عَيْنٌ سِوَاكَ فَكَشَفْتَهُ وَفَرَّجْتَهُ

اور سب کو چھوڑ کر تیری طرف توجہ کی تو تو نے اس رنج کو دور کر دیا اور اس مصیبت کو دفع کر دیا

فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

کہ تو ہر نعمت کا ولی اور ہر رغبت کی آخری منزل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از بعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

- (۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز کا پڑھنا۔
- (۲) زیارت از بعین کا پڑھنا۔
- (۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔
- (۴) خاک پر سجدہ کرنا۔
- (۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔

اَسَلَامُ عَلٰى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيٍّ ابْنِ الْحُسَيْنِ

وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ



الحمد لله گذشتہ دہائیوں سے زائرین اور حجاج کرام کی خدمت کرنے والا ہندوستان کا

واحد قدیم ترین ادارہ امسال بھی اپنا قافلہ برائے عمرہ ۲ مئی ۲۰۱۴ء

اور برائے زیارت عراق ایران ۱۶ مئی ۲۰۱۴ء کو ممبئی، دہلی اور لکھنؤ سے روانہ ہوگا۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ قائم کریں:

غلام قبیلہ: ۰۹۸۲۰۵۴۳۷۸۷

محمد وصی: ۰۹۸۱۹۳۹۴۸۱۴

مہدی ٹورس اینڈ ٹراولس،

۳۰۰/۳۱۲ ریس وی پی روڈ، ڈونگری، ممبئی ۴۰۰۰۰۹۔

For more information contact:

MAHDI TOURS AND TRAVELS

Umrah • Haj • Ziarat Tour Organiser &

International Airline Ticket Booking Agent

Shop No. 5, Rabia Manzil, (Machiwala Building)

300/312, S.V.P. Rd., Dongri, Mumbai – 400 009.

Tel. No.: 022-23734475, 022-23734465

Email: mahditt1@gmail.com Website: www.mahditours.com

MOHAMMED WASI 09819394814

SYED GHULAM QAMBAR 09820543787